گلے میں خرخراہٹ اور سانس لینے سے متعلقہ پریشانیاں

علامات پر نظر رکھیں

سانس لینے سے متعلق ایسی کوئی بھی پریشانی جس کا تجربہ آپ کا شیر خوار بچہ یا بڑا بچہ کرتا ہے والدین کے لئے خوفناک ہوسکتی ہے۔ ہو سکتا ہے یہ کوئی ایسی چیز نہ ہو جس کے بارے میں فکر کی جائے اور یہ بچوں کی عام 'زکامی آواز' ہوسکتی ہے۔

نومولود بچوں اور چھوٹے بچوں کے ضمن میں اپنے وجدان کا استعمال کریں۔ یہ:

- تیز سانس لینے یا ہانپنے کا عمل بھی ہو سکتا ہے، جو عام بات ہے۔ بیماری کی کوئی دیگر علامت نہیں پائی جاتی ہے، یہ آتی ہے اور چلی جاتی ہے اور آپ کا بچہ زیادہ تر اوقات میں آرام سے سانس لے رہا ہے، اس میں عام طور پر فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔
- سانس لینے میں تھوڑی خرخراہٹ محسوس ہوسکتی ہے۔ اپنے بچہ کو سیدھا رکھنے کی کوشش کریں۔
- کبھی کبھی، کھانسنا یا دم گھٹنا جو اس وقت پیش آ سکتا ہے جب کوئی بچہ تیزی سے ماں کا دودھ پیتا ہے۔ رفتار تھوڑی کم کرنے کی کوشش کریں۔ دودھ پلانے کی پوزیشن کی جانچ کریں۔
- زکام یا ہلکی کھانسی۔ اس مرحلہ میں ان پر نظر رکھیں اور اپنے وجدان کا استعمال کریں۔ اگر آپ فکرمند ہیں تو اپنے معائنہ کار صحت سے بات کریں یا NHS 111 پر کال کریں۔

بڑے بچوں اور چلنا پھرنا سیکھنے والے بچوں میں آپ دیکھ سکتی ہیں:

- کھانسی، بہتی ناک، تھوڑا بڑھا ہوا درجۂ حرارت (دیکھیں کھانسی اور زکام)۔
- گلے کے جاری ورم (کھردری آواز، تیز کھانسی) کے لئے کسی ڈاکٹر کے ذریعہ تشخیص کئے جانے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے مزید علاج کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ گلے کے ہلکے ورم کا علاج گھر پر کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ تکلیف یا پریشانی میں ہے تو جونیئر پیراسیٹامول آزمائیں، پینے کے لئے خوب پانی دیں اور انہیں (نگرانی میں) ایک کٹورا گرم پانی سے یا نہانے کے وقت بھانپ میں سانس لینے کو کہیں۔

اگر آپ اسے پڑھنے کے بعد بھی فکرمند ہیں تو فوری طور پر اپنے جی پی سے رابطہ کریں یا 999 پر کال کریں۔

جی پی کہتا ہے

آپ کو فورا اپنے جی پی سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہے اگر آپ کا چھوٹا یا چلنا پھرنا سیکھنے والا بچہ:

- سانس لینے کو ایک مشکل کام پاتا ہوا لگتا ہے اور اس کی پسلیاں اور پیٹ چلتے ہیں۔
- ان کا سینہ ایسے لگتا ہے جیسے یہ 'اندر دھنس رہا ہو۔'
- وہ زرد یا کسی قدر نیلے لگتے ہیں۔
- وہ سانس لینے کے لئے رکے بغیر ایک مکمل جملہ پورا نہیں کرسکتے یا بھاری ہوتے ہوئے سینے کے ساتھ ہانپتے ہوئے لگتے ہیں۔

برونکایولائٹس

برونکایولائٹس سانس کی نالی کا ایک عام انفیکشن ہے جو دو سال سے کم عمر کے بچوں اور چھوٹے بچوں کو متاثر کرتا ہے۔ ابتدائی علامات عام زکام سے ملتی جلتی ہوتی ہیں اور ان میں بہتی ناک اور کھانسی شامل ہیں۔

اگر یہ بڑھ جائے تو برونکایولائٹس کی علامات میں شامل ہوسکتے ہیں: ہلکا بخار، خشک اور مستقل کھانسی اور کھانے پینے میں دشواری۔

برونکایولائٹس والے زیادہ تر چھوٹے بچے/بڑے بچے تقریبا دو ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں اور زیادہ تر معاملات میں بیماری سنگین نہیں ہوتی ہے۔ کھانسی مزید چند ہفتے جاری رہ سکتی ہے۔ اگر وہ اچھی طرح بحال ہورہے ہوں تو عام طور پر آپ کے جی پی سے ملنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ تاہم، اگر آپ کا بچہ عام مقدار کا صرف نصف حصہ ہی پی سکتا ہے یا اسے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے یا اگر آپ عام طور پر ان کے بارے میں فکرمند ہیں تو اپنے جی پی سے رابطہ کریں۔

ذریعہ: www.nhs.uk/conditions/Bronchiolitis

1

اگر آپ کے بچہ کی ناک بہتی ہے اور اسے کھانسی آتی ہے لیکن وہ جلدی جلدی سانس لیتا ہے اور اسے کھانے پینے میں دشواری ہوتی ہے یا وہ قے کررہا ہے تو یہ برونکایولائٹس ہوسکتا ہے۔

2

اگرچہ برونکایولائٹس کے زیادہ تر معاملات سنگین نہیں ہوتے، تاہم والدین کے لئے یہ علامات بہت فکرمندی کا باعث ہوسکتی ہیں۔

3

اگر آپ کے بچہ میں برونکایولائٹس کی علامات پائی جاتی ہیں تو اپنے جی پی سے رابطہ کریں۔

اگر آپ کا بچہ 12 ہفتہ سے کم کا ہے تو یہ خاص طور پر ضروری ہے۔ اگر آپ کا بچہ سانس لینے سے متعلق شدید دشواری رکھتا ہے یا سانس لینے کی کوشش کرنے سے تھک جاتا ہے تو 999 پر کال کریں۔

ذریعہ: NHS چوائسیز - برونکایولائٹس کی علامات